106496-ڈاكٹروں نے مستقل طور پر روزہ ركھنے سے منع كرديا ليكن پانچ برس بعد شفايابى نصيب ہوگئى

سوال

ايک شخص دائمى بيمارى كا شكار تھا تو ڈاكٹر حضرات نے اسے مستقل طور پر روزہ ركھنے سے منع كرديا، ليكن اس شخص نے دوسرے ملک كے ڈاكٹر حضرات سے علاج كرايا تو اللہ نے پانچ برس بعد شفاياب كرديا.
اب اس نے پانچ برس رمضان المبارک كے روزے نہيں ركھے آيا وہ ان كى قضاء كريگا يا كہ نہيں ؟

پسندیدہ جواب

"اگر اسے روزہ نہ ركھنے كا مشورہ دينے والے ڈاكٹر مسلمان اور بااعتماد تھے اور انہيں اس مرض كا بخوبى علم بھى تھا، انہوں نے غور و خوض كے بعد اسے بتايا كہ وہ اس سے شفاياب نہيں ہو سكتا، تو اس شخص پر پچھلے پانچ برس كى قضاء نہيں ہے.

بلكہ اسے ان ايام كا فديہ دينا ہوگا، اور مستقبل ميں وہ رمضان المبارک كے روزے ركھے گا" انتہى

فضيلۃ الشيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ

مجموع فتاوى و مقالات متنوعۃ (15/354-355).